حدیث: (سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے) کا معنیٰ ومفہوم

[Urdu – اُردو – الأردية]

فتوی: اسلام سوال وجواب سائٹ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: اسلام ہاؤس ڈاٹ کام

معنى حديث: (ليس من البرّ الصّيام في السّفر)

فتوى:موقع الإسلام سؤال وجواب

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:موقع دارالإسلام

حدیث:(سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے)کا معنیٰ اور مفہوم

12481:سوال: مجھے پتہ چلا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:"سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے" توکیا اس کا معنیٰ یہ ہے کہ مسافر کا روزہ رکھنا صحیح نہیں ہے؟

Published Date: 2005-10-12

جواب:

الحمدللہ:

اوّل :

سوال نمبر (20165) کے جواب میں یہ بیان کیا جاچکا ہے کہ سفر میں روزے کی تین حالتیں ہیں:

پہلی حالت : جب روزہ رکھنے میں مشقت نہ ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے۔

دوسری حالت :

جب روزہ رکھنے میں مسافر کے لیے مشقت ہو، تو روزہ نہ رکھنا افضل ہے۔

تیسری حالت :

جب روزہ رکھنے سے مسافر کو ضرر لاحق ہو یا اسے ہلاک ہونے کا خدشہ ہو تو اس حالت میں روزہ رکھنا حرام ہے اور روزہ نہ رکھنا واجب ہو گا۔

اور اس ضمن میں احادیث میں سے دلائل بھی بیان ہو چکے ہیں۔

دوم :

جس حدیث کی طرف سائل نے اشارہ کیا ہے وہ تیسری حالت پر منطبق ہوتی ہے، اور جب ہم اس حدیث کے سیاق و سباق اوراس کے سبب ورود کو دیکھیں تو یہی واضح ہوتا ہے۔

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے تو ایک جگہ پر کچھ لوگوں کی بھیڑ تھی، اور کچھ لوگ اس شخص پر سایہ کیے ہوئے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہنے لگے: یہ کیا ہے؟

تولوگوں نے جواب دیا: روزہ دار ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا:

(لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ)

"سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے"۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (١٩٤٦) صحیح مسلم حدیث نمبر (١١١٥)

علامہ سندھی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قولہ (آپ ﷺ کا قول): "سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے" یعنی سفر میں روزہ رکھنا اطاعت اور عبادت میں سے نہیں ہے"۔ اھ-

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اس کا معنیٰ یہ ہے کہ : "جب تم پر روزہ رکھنا مشقت کا حامل بنے اور تم ضرر لاحق ہونے کا خدشہ محسوس کرو تو روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

اور حدیث کا سیاق بھی اسی چیز کا متقاضي ہے---

لہذا یہ حدیث اس شخص کے لیے ہوگی جو روزہ

رکھنے کی وجہ سے ضرر اور تکلیف محسوس کرے

"۔ اھـ

اور امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی یہی معنیٰ سمجھا ہے، اسی لیے انہوں نے یہ کہتے ہوئے باب باندھا ہے:

باب: اس سایہ کیے ہوئے شخص کے بارے میں جس کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی میں سے نہیں ہے۔

اھـ

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس باب میں یہ اشارہ کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ :"سفر میں روزہ رکھنا نیکی میں سے نہیں ہے" اس شخص کو مشقت پہنچنے کی وجہ سے فرمایا ہے "۔اھ-

اورابن قیم رحمہ اللہ تعالی (تھذیب السنن) میں کہتے ہیں : اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول :

"سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے" یہ ایک معین شخص کے بارے میں کہا گیا ہے کہ جب نبی

صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا کہ اس پر مشقت کی وجہ سے سایہ کیا گیا ہے تو اس وقت یہ فرمایا کہ انسان کو سفر میں اتنی مشقت نہیں اٹھانی چاہیے کہ اُس کی حالت اس حد تک پہنچ جائے کہ کوئی نیکی نہیں شمار کی جائے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسے روزہ چھوڑنے کی رخصت دے رکھی ہے۔ اھ-

سوم :

اس حدیث کو عموم پر محمول کرنا ممکن نہیں ہے، کہ کسی بھی سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے، کیونکہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

اور اسی لیے امام خطابی رحمہ اللہ نے کہا ہے :

”کہ یہ سب صرف سبب کی وجہ سے کہا گیا ہے جو صرف اس شخص کے بارے میں ہے جس کی حالت بھی اس شخص کی طرح ہو جائے جس کے بارے میں یہ کہا گیا کہ: ”سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے“۔

یعنی جب مسافر کو روزہ اس حالت تک اذیت دے تو روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے، جس کی دلیل یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال سفر میں روزہ رکھا تھا۔ اھ- (ماخوزاز: عون المعبود)

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

(azeez90@gmail.com محتاج دعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلی)